
117

آیات نمبر 42 تا 50 میں اس بات کی گواہی کہ اس سے پہلے بھی جب رسول بھیجے گئے تو اللہ نے ان کی امت کو تکالیف میں مبتلا کیا کہ وہ اللہ کی طرف جھکیں لیکن شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں اچھے کر دکھائے۔ سو اللہ نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے۔ جب وہ ان چیزوں پر تکبر کرنے لگے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ اگر اللہ ان کے کان اور آنکھیں ختم کر دے تو کون واپس لا سکتا ہے۔ رسولوں کا کام تو صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہی ہوتا ہے جو ایمان لائے گا وہ کامیاب ہو گا اور جو انکار کرے گا وہ عذاب میں پکڑا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ انہیں بتا دیں کہ میں فرشتہ نہیں ہوں میں تو صرف وحی کی پیروی کرتا ہوں

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ﴿۴۲﴾

بے شک آپ سے پہلے ہم بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیج چکے ہیں، پھر ان قوموں کی نافرمانی کی وجہ سے ہم نے انہیں سختی اور تکالیف میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عاجزی کے ساتھ ہمارے سامنے جھک جائیں

فَلَوْ لَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴿۴۳﴾

پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ کیوں نہ گڑگڑائے؟ دراصل ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے تھے

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر قسم کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیے

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ یہاں تک کہ جب وہ
ہماری دی ہوئی نعمتوں میں خوب مگن ہو گئے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس وقت وہ
بالکل مایوس ہو کر رہ گئے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۵﴾ اس طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ کا شکر ہے جو
سارے جہانوں کا پروردگار ہے اللہ کا شکر ہے کہ اس نے دنیا کے نیک لوگوں کو ان ظالموں
کے شر سے بچا دیا وگرنہ وہ اور ان کی آنے والی نسلیں انسانیت کے لئے تکلیف ہی کا باعث بنتے
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
مَّنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِهٖ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور
سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا
معبود ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس دلا سکے اُنْظُرْ كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ
هُمْ یَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ آپ دیکھئے ہم کس طرح مختلف پہلوؤں سے دلائل بیان کرتے
ہیں اس پر بھی یہ لوگ اعراض کئے جاتے ہیں قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ
عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ آپ ان
سے کہئے کہ کیا کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب آجائے خواہ
اچانک آئے یا خبردار کرنے کے بعد، تو کیا ظالم اور نافرمان لوگوں کے علاوہ کوئی اور
بھی ہلاک کیا جائے گا؟ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ
مُنْذِرِیْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ہم رسولوں کو صرف اسی لئے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو جنت کی بشارت سنادیں اور جہنم سے ڈرائیں، پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کا علم جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ آپ ان سے دریافت کیجئے کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے؟ رکوع [۵]